

# مَسْنُونُ دُعَائِيں

یہ کتاب شب و روز میں پڑھی جانے والی مستند  
دُعاؤں پر مشتمل ہے۔ جن کا معمول میں لانا ہر مسلمان  
کے لئے باعثِ سعادت ہے۔

مَرْقَب

حِفْظُ الرَّحْمَنِ الْعَظِيمِ

فاضلِ مَدینہ یونیورسٹی

یہ کتاب اللہ کے لئے وقف اور برائے تقسیم ہے  
اس کا بیچنا جائز نہیں۔

# مسنون دعائیں

یہ کتاب شب و روز بہت پڑھنے والے  
والے مسنونہ دعاؤں پر مشتمل ہے جسے  
اسلام میں لانا ہر مسلمان کے لیے باعث سعادت ہے

مرتبہ

حفظ الرحمن اعظمی ندوی

فاضل مدینہ یونیورسٹی

یہ کتاب مفت تقسیم کی جاتی ہے

۱۹۹۸ء

۱۴۱۹ھ

# فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
	وضو سے قاری ہونے کے بعد	۱	ایک نظر
۱۱	کی دعا	۳	پوش لفظ
	مسجد میں داخل ہونے اور باہر	۶	سو کر اٹھنے کی دعا
۱۲	آنے کی دعا	۶	کوئی چیز پہننے کے وقت کی دعا
۱۳	اذان کے بعد کی دعائیں	۷	نیاباس پہننے کے وقت کی دعا
۱۴	مغرب کی اذان کے بعد	۸	گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا
۱۵	تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں		گھر میں داخل ہونے کے وقت کی دعا
۱۷	رکوع اور سجدے کی دعائیں	۹	
	رکوع ہے اٹھنے کے	۱۰	پاشخانہ میں داخل ہونے کی دعا
۱۹	بعد کی دعائیں	۱۰	پاشخانہ سے نکلنے کی دعا

۴۱	دشمن سے خوف کے وقت	۲۰	دولوں بھروں کے درمیان کی دعا
۴۲	دشمن کے مرنے پر کیا کہے	۲۱	تشہید
۴۳	{ جب کسی مسلم کے مرنے کی خبر ملے تو کیا کہے	۲۲	تشہید کے بعد درود شریف
		۲۳	درود شریف کے بعد کی دعائیں
۴۴	ناز جنازہ میں میت کے لئے دعا	۲۵	ناز کے بعد کی دعائیں
۴۵	میت کو قبر میں رکھنے کی دعا	۲۹	دعائے قنوت
۴۶	{ زیارتِ قبر کے لئے قبرستان جانے تو کیا کہے۔	۳۱	صبح و شام کی دعائیں
		۳۳	سونے کے وقت کی دعائیں
۴۷	{ آندھی اور طوفان کے وقت کی دعا	۳۶	نیند نہ آنے تو کیا پڑھے
		۳۷	سونے میں ڈر جانے تو کیا پڑھے
۴۸	{ بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت کی دعا	۳۸	قرض دور کرنے کی دعائیں
		۳۹	مشکل اور دشواری کے وقت
۴۸	پہلی رات کا پانزدہویں تو کیا پڑھے	۴۰	تکلیف کے وقت کیا پڑھے

۵۷	کھانا کھلانے والے کے لئے دعا	۴۹	روزہ افطار کرنے کی دعائیں
۵۷	{ نیامیوہ و پھل دیکھنے کی دعا	۵۰	{ کسی دوسرے کے یہاں کچھ تناول کرے تو کیا کہے۔
۵۸	{ چھینک آنے کے وقت کی دعا	۵۱	{ سفر پر جانے اور اس سے واپس آنے کی دعا
۵۹	{ کافر کو چھینک آئے تو کیا کیا کہے۔	۵۳	رخصت کرنے والا کیا کہے
۵۹	خطبہ نکاح	۵۴	سفر میں کسی جگہ اترنے کی دعا
۶۲	شادی کی مبارک باد	۵۴	{ کسی بستی میں داخل ہونے کی دعا
۶۲	{ بیوی کے پاس جائے تو کیا کہے۔	۵۶	{ کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا
۶۳	جماع کے وقت کی دعا	۵۶	{ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا
۶۴	مجلس سے اٹھنے کی دعا		

۷۱	استحارہ کی دعا		مجلس سے اٹھتے وقت اپنے
۷۳	دعا ئے حاجت	۶۵	اور اہل مجلس کے لئے دعا
۷۵	جامع دعائیں		کسی مصیبت زدہ کو
۷۶	قربانی کی دعا اور	۶۷	دیکھنے کی دعا
۷۹	اس کا طریقہ	۶۸	بازار جانے کی دعا
۸۱	عقیقہ کی دعا		آئینہ دیکھنے کے وقت
۸۲	مصادر	۶۹	کی دعا
۸۶	فہرست مضامین	۷۰	سید! استغفار

## ایک نظر

کتاب میں عموماً ایک حدیث کے کئی مصادر ذکر کیے گئے ہیں، لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ سبھی مصادر کے الفاظ اور ان کی ترتیب میں سنی صحت مطابقت ہو بلکہ نفسِ مضمون سے مطابقت کافی بھی جانی گئی۔ البتہ کم از کم کسی ایک مصدر سے الفاظ کی مطابقت ضروری ہے۔

ذیل میں وہ رموز و اشکالے درج کیے جاتے ہیں جو حاشیے میں حدیث کے مصادر ذکر کرتے وقت استعمال کیے گئے ہیں، نیز ان روز کے بعد تو سین میں حدیث کے نمبر کتاب کی جلد و صفحے تحریر کر دیے گئے ہیں تاکہ مراجعہ میں سہولت ہو، وہ رموز یہ ہیں۔

خ / صحیح بخاری	د / سنن ابو داؤد
م / صحیح مسلم	جہ / سنن ابن ماجہ
حب / صحیح ابن حبان (موارد)	ن / سنن نسائی
حم / مسند احمد	دی / سنن دارمی
خد / بخاری فی الأدب المفرد	ك / مستدرک حاکم
ت / جامع ترمذی	طب / معجم طبرانی

# تقریظ

از محدث جلیل علامہ حبیب الرحمن الاعظمی رحمہ اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تسنون دعائیں ان دعاؤں کا ایک مستند مجموعہ ہے، جو حدیثوں

میں وارد ہوئی ہیں، اس مجموعہ یا رسالہ کے مولف عزیز مولوی حفظ الرحمن ندوی

نے جو جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے بھی فراغت حاصل کر چکے ہیں۔ احادیث

کے ذخیرہ سے بقدر کفایت دعائیں ان کے اردو ترجمہ کے ساتھ یکجا کر دی ہیں۔

دعاؤں کے انتخاب میں انھوں نے اچھے علمی ذوق کا ثبوت دیا ہے۔

فاحسن اللہ جزاءہ و نفع بہ ،

حبیب الرحمن الاعظمی

۴ / ذی قعدہ ۱۴۰۵ھ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## پیش لفظ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی  
اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالرَّسُلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِیْنَ -  
وَمَنْ سَارَ عَلٰی نَهْجِهِمْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ : اَمَّا بَعْدُ !

دُعا کے معنی میں پکارنے کے، یعنی اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ کو  
پکارنا، جس کا علم خالق کائنات نے ان الفاظ میں دیا ہے۔

ادْعُوا سِرَّ بَکُمْ تَضَرُّعًا  
وَخُفْیَةً. (الأعراف: ۵۴) بھی پکارا کرو۔

یہ دعا درحقیقت بندگی کے اظہار کا ایک خاص مظہر ہے اور اللہ تعالیٰ سے  
تقرب حاصل کرنے کا ایک اہم وسیلہ، اسی لئے اسے عبادت سے تعبیر کیا گیا ہے  
نعمان بن بشر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

دعا میں عبادت ہے پھر آپ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔

<p>تہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں          تمہاری دعائیں قبول کروں گا، جو لوگ          گھنڈ میں آکر میری عبادت سے مُنہ          موڑتے ہیں ضرور وہ ذلیل و خوار ہو          کر جہنم میں داخل ہوں گے ۱۱</p>	<p>وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي          اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ          يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِي          سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ          دَاخِرِيْنَ - (غافر: ۶۰)</p>
---	--

پہنچ تو یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق سیکڑوں دعائیں تعلیم فرمائی ہیں جو کتب حدیث کے صفحات میں ہمیشہ کے لئے ثبت ہو چکی ہیں۔ سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے کھاتے پیتے، پہننے اوڑھنے غرض ہر حالت اور ساعت میں آپ کی زبان مبارک پر اللہ کا ذکر جاری رہتا تھا۔ کتب حدیث کا ایک حصہ آپ کی انہی دعاؤں اور مبارک کلمات پر مشتمل ہے۔

اُنہیے ہم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے آپ کی زبان فیض اثر سے جو دعائیں ادا ہوئیں یا آپ نے اُمت کو تعلیم فرمائیں۔ ان مبارک کلمات کے ذریعہ اللہ رب العزت کو یاد کریں، اس سے لو لگائیں اور اسی سے ہم اپنی مرادیں مانگیں۔

حفظ الرحمن الاعظمی الندوی

الذیہ ۲۳ / ۴ / ۱۴۰۵ھ

الشارقہ ۱۵ / ۱ / ۱۴۸۵ھ

## سوکر اٹھنے کی دعا

(۱) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ لیتے پھر کہتے

اللَّهُمَّ بِإِسْمِكَ | خداوند! تیرے ہی نام پر مجھے مرنا  
أَمُوتُ وَ أَحْيَا۔ | اور تیرے ہی نام پر مجھے جینا ہے

اور جب سوکر اٹھتے تو اللہ تعالیٰ کا شکر اس طرح ادا کرتے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي | سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جس نے  
أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا | موت طاری کرنے کے بعد ہم کو جلائیلا  
وَ آتَيْنَا النُّشُورَ۔ (۱) | ہمیں اسی کے پاس جانا ہے۔

## کوئی چیز پہننے کے وقت کی دعا

(۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۲) خ (۶۳۱۳) ت (۳۲۱۳) ج (۳۸۸۰) م (۲۷۱۱)  
ابن السنی (۱۳)

علیہ وسلم جب کوئی لباس دکرتا، چادر یا عمامہ پہننے تو یہ دعا کرتے۔

اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی کی	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
اور جس غرض کے لئے یہ ہے اس کی	مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا
بھلائی کی استعا کرتا ہوں اور اس کے	هُوَلَهُ وَأَعُوذُ بِكَ
شر سے اور جس غرض کے لئے یہ ہے	مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا
اسکے شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔	هُوَلَهُ۔

## نیا لباس پہننے کے وقت کی دعا

(۱۳) حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے ایک مرتبہ نیا کپڑا پہن کر یہ دعا کی۔

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جس نے	الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
مجھے وہ لباس پہنایا جس سے میں اپنی	كَسَانِي مَا أُوَارِي

(۳) حم ت. جہ دیکھے مشکوٰۃ المصابیح (۲۳۷۲)

بِه عَوْرَتِي وَاتَّجَمَلُ | شرمگاہ چھپانا ہوں اور جسے میں اپنی زندگی  
بِه فِي حَيَاتِي | میں سامانِ زینت بناتا ہوں۔

پھر حضرت عمرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے  
سنا کہ جس نے نیا کپڑا پہنا اور یہی دعا پڑھی، پھر اپنے پرانے کپڑے کو صدقہ کر  
دیا تو وہ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کے ظل و حمایت، اس کی  
حفاظت و پردہ داری میں ہوگا۔

## گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا

(۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو گھر سے نکلتے وقت یہ کہے :

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ | میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں، اللہ  
عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا | پر میرا بھروسہ ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ

قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ | کوئی طاقت کام آسکتی ہے اور نہ کوئی قوت

اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہا جاتا ہے تجھے پوری رہنمائی مل گئی تیرا کام سدا حل  
دیا گیا۔ تجھ کو محفوظ کر لیا گیا، اور شیطان نامراد ہو کر اس سے دور ہو جاتا ہے۔

## گھر میں داخل ہونیکے وقت کی دعا

(۵) حضرت ابو ہانک اشعری سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ جب کوئی گھر میں داخل ہو تو یہ کہتا ہو داخل ہو اور یہ کہنے کے بعد  
اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔

اے خدا! میں تجھ سے گھر کے اندر آنے	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
اور گھر کے باہر جانے کی خیر و برکت مانگتا	خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ
ہوں، اہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے	الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ
اور اسی کا نام لے کر نکلے اور اپنے	وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا

وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ | پروردگار خدا ہی پر ہمارا بھروسہ ہے۔

## پانچانہ میں داخل ہونے کی دعا

(۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کو جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ | اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں  
ذکر واثبات شیاطین سے۔

## پانچانہ سے نکلنے کے وقت کی دعا

(۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو کہتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي | تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے  
(۶) بخ (۱۴۲) م (۳۷۵) ت (۵) د (۵۴) (۷) ج (۱) (۳۰)

ابن السنی (۲۲)



مجھ سے تکلیف والی چیز دور فرمائی اور  
مجھے عافیت دی۔

أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى  
وَعَافَانِي۔

## وضو سے فارغ ہونے کی دعا

(۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی وضو کرے مکمل اور خوب اچھی طرح کرے پھر یہ دعا پڑھے تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جائیں گے وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہوگا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی نبی  
نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں  
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ  
وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. اللَّهُمَّ

(۸) م (۲۳۴) ت (۵۵) اللهم اجعلني من تارقي ترمذی سے ہے

<p>اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور پاک رہنے والوں میں سے۔</p>	<p>اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ۔</p>
--	---

## مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعا

(۹) حضرت ابو حمید یا ابو اسید رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔

<p>اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔</p>	<p>اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔</p>
---	---

اور جب مسجد سے باہر نکلنے لگے تو یہ دعا کرے۔

<p>اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا طلب گار ہوں۔</p>	<p>اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔</p>
---	--

(۹) م (۷۱۳) د (۴۶۵) ن (۵۳/۲) الفاظ مسلم کے ہیں  
ابوداؤد نسائی اور ابن ماجہ وغیرہ میں دعا سے پہلے ”فليسلم على النبي  
صلى الله عليه وسلم“ کی روایت ہے۔

## اذان کے بعد کی دعائیں

(۱۰) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان کی آواز سن کر یہ کہے تو وہ شخص قیامت کے دن میری شفاعت کا مستحق ہوگا

<p>اے اللہ! اس دعوتِ کاملہ اور کھڑی ہونے والی نماز کے مالک تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت کا خاص درجہ عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود سے نواز جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔</p>	<p>اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ۔</p>
---	--

(۱۱) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے وقت یہ کہے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ | میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

معبود نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی  
اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول  
ہیں اور میں اللہ کو رب مان کر خوش ہوں،  
اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول  
مان کر خوش ہوں اور اسلام کو دین حق مان کر

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ  
بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا  
وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا.

## مغرب کی اذان کے بعد

(۱۲) ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے مجھے مغرب کی اذان کے بعد یہ دعا مانگنے کی تلقین فرمائی۔

اے اللہ! یہ تیری رات آرہی ہے تیرا  
دن رخصت ہو رہا ہے۔ تیرے موزوں  
کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ ایسے وقت

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا  
إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ  
نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ

فَاعْفِرْ لِيْ - | میں میری مغفرت فرما۔

## تکبیر تحریمیہ کے بعد کی دعائیں

تکبیر تحریمیہ کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی دعائیں منقول ہیں جن میں سے دو ذکر کی جاتی ہیں۔

(۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو یہ پڑھتے۔

<p>اے خدا! تو پاک ہے، تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔</p>	<p>سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ -</p>
---	---

(۱۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۳) ج (۸۰۶) د (۷۷۶) ن (۱۲۲/۲) (۱۴) خ (۷۳۴) م (۵۹۸)

وسلم تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان ذرا سا توقف فرماتے۔ میں نے ایک مرتبہ عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، مجھے بتلا دیجیے کہ تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں، آپ نے فرمایا۔ میں یہ کہتا ہوں:

اے اللہ! میرے اور میری خاؤں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی تو نے مشرق و مغرب کے درمیان رکھی ہے اور اے اللہ! تو مجھے خاؤں سے ایسا پاک و صاف کر دے جیسا کہ سفید کپڑا میل کچیل سے پاک و صاف کر دیا جاتا ہے، اور اے اللہ! تو میری خاٹھیں پانی برف اور اولے سے دھو ڈال۔

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي  
وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا  
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ  
وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي  
مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى  
التُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ  
الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ  
خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالتَّلْجِ  
وَالْبَرَدِ۔

## رکوع اور سجدے کی دعائیں

(۱۵) حضرت عذیفر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ رکوع میں کہتے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ | پاک ہے میرا بزرگ رب  
اور سجدے میں کہتے۔

(۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ کہتے تھے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ | تو نہایت پاک ذات پاک صفت والا  
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ | ہے ہمارا رب ہے، فرشتوں اور

(۱۵) ت (۲۶۱) د (۸۷۱) ج (۸۸۸) ن (۲۲۴/۲)

(۱۶) م (۴۸۷) د (۸۷۲) ن (۲۲۴/۲)

وَالرُّوحِ -

| روح الامین (جبریل) کا رب ہے۔

(۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو یہ دعا کرتے۔

اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ

| اے اللہ! تیرے ہی لئے میں نے رکوع

وَبِكَ أَمَنْتُ وَ لَكَ

کیا، تجھ ہی پر ایمان لایا، تیری فرمانبرداری

أَسَلَمْتُ وَخَشَعْتُ لَكَ

کی اور تیرے ہی لیے میرے کان،

سَمِعِي وَبَصَرِي وَمَخِي

زگاہیں، مغز، ہڈیاں اور رگ پٹھے

وَعَظْمِي وَعَصَبِي -

سب جھکے ہوئے ہیں۔

(۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بچے میں یہ دعا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي

| اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف

كَلِّهِ دِقَّةً وَجِلَّةً وَأَوْلَاهُ

فرمادے۔ چھوٹے، بڑے، اگلے، پچھلے



وَآخِرُهَا وَعَلَانِيَتُهُ وَسِرَّةُ - | ظاہر اور پوشیدہ

## رکوع سے اٹھنے کے بعد

(۱۹) حضرت رفاع بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک روز نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو آپ کے پیچھے ایک شخص نے کہا۔

رَبَّنَا وَلكَ الْحَمْدُ | اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی  
حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبْرُورًا | لئے ساری تعریفیں ہیں بہت زیادہ،  
فِيهِ - | پاکیزہ اور مبارک تعریفیں۔

جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا۔ یہ کہنے والا کون تھا؟ اس شخص نے کہا میں، آپ نے فرمایا میں نے تم سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے

(۱۹) د (۷۷۰) (۷۷۳) ن (۹۶/۲)

سے اس بات میں سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس کو پہلے کون نامہ اعمال میں لکھے۔

(۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمَدَهُ کہے تو تم لوگ کہو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ تو جس کا کہنا فرشتوں کے کہنے کے موافق ہو گا۔ اس کے پہلے گنا معاف کر دیئے جائیں گے۔

## دونوں سجدوں کے درمیان کی دعا

(۲۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ | اے اللہ! میری مغفرت فرما دے مجھ

(۲۰) خ (۷۹۰) م (۲۰۹) و (۸۲۸)

(۲۱) ۱ (۸۵۰) ت (۲۸۲) جہ (۸۹۸) الفاظ ابوداؤد کے ہیں)

وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي  
وَارْزُقْنِي۔

پر رحم فرما، مجھے عافیت دے میرے  
راستے پر چلا اور رزق عطا کر۔

## تشہد

۱۲۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس حال میں کہ میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا تشہد پڑھنا سکھایا۔ جس طرح کہ وہ ہم کو قرآن کی سورہ کی تعلیم دیا کرتے تھے وہ یہ ہے۔

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ  
وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

تمام قول بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی  
کے لیے ہیں ویا تمام ادب و تقسیم کے  
کلمات، ہماری نمازیں اور تمام صدقات  
سلام آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت

(۲۲) خ (۶۲۶۵) م (۲۰۲)

اور اس کی برکتیں، سلامتی ہو ہم پر اور  
اللہ کے سب نیک بندوں پر ہیں گواہی  
دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت  
کے لائق نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں  
کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے  
اور رسول ہیں۔

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ  
اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ  
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

## تشہد کے بعد درود شریف

(۱۲۳) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول، اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر سلام  
عرض کرنے کا طریقہ بتا دیا، اب ہم کو آپ یہ بتادیں کہ آپ پر درود کیسے بھیجیں؟  
آپ نے فرمایا یوں کہو۔

(۲۳) متفق علیہ، مشکوٰۃ المصابیح (۹۱۹) شرح السنۃ (۶۸۱)

اے اللہ! تو محمد اور آل محمد پر رحمت فرما  
 جس طرح تو نے ابراہیم اور ان کی آل  
 پر رحمت فرمائی، تو حمد و ستائش کے  
 لائق ہے اور بزرگی والا ہے۔ اے  
 اللہ! تو محمد اور آل محمد کو برکتیں عطا فرما،  
 جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم  
 کو برکتیں عطا فرمائیں، تو حمد و ستائش  
 کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

## درود شریف کے بعد کی دعائیں

(۲۴) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا  
 یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعا بتا دیجئے جو میں اپنی نماز میں مانگا کروں۔ آپ

(۲۴) خ (۸۴۴) م (۲۷۰۵)

نے ارشاد فرمایا یوں کہا کرو:

<p>اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔ تو اپنے فضل سے مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما بلاشبہ تو ہی بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔</p>	<p>اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔</p>
--	--

(۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے (یعنی اس سے فارغ ہو جائے) تو وہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ اس طرح مانگے۔

<p>اے اللہ! میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں</p>	<p>اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ</p>
--	---

(۲۵) م (۵۸۸) د (۹۸۳) ح (۹۰۹) ن (۵۸۰۳) الفاظ مسلم کے ہیں

اور زندگی و موت کی آزمائشوں اور  
دجال کے فتنے سے پناہ مانگتا ہوں۔

الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ  
وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

## نماز کے بعد کی دعائیں

(۳۶) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ! میرے گناہ معاف کر دے جو میں  
نے پہلے کئے اور جو بعد میں کئے اور جو چھپا  
کئے اور جو علانیہ کئے اور جو میں نے  
زیادتی کی اُسے بھی معاف کر دے اور  
اسے بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے  
تو آگے بڑھائیو! لا ہے اور تو ہی پیچھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا  
قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا  
أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ  
وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ  
أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ  
وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ

(۲۶) د (۱۵۰۹) ت (۳۲۱۷)

إِنَّمَا أَنْتَ - | کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی عبادت  
کے لائق نہیں۔

(۲۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں	وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
اس کی فرمانروائی ہے اور اسی کے لئے	لَهُ الْوَلَايَةُ وَالْمُلْكُ وَلَهُ
سب تعریفیں ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر	الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو کسی کو دے	كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جسے	اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا
تو نہ دے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں	أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ
اور دولت مند کو اس کی دولت تیرے	لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ

(۲۷) خ (۸۴۴) م (۵۹۳) د (۱۵.۵)



ذَا الْجَبَدِ مِنْكَ | مقابلے میں کام نہیں آسکتی۔ اسے عمل  
الْجَبَدِ۔ | صلح اور تیری اطاعت و فرمانبرداری  
کام آئے گی

(۲۸) حضرت ابولہامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھ لیا کرے تو اسے جنت میں جانے سے موت کے سوا کوئی چیز مانع نہیں ہوگی۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ | اللہ تعالیٰ کسی ذات ہے کہ اس کے  
لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ | سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ  
وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ | زندہ جاوید ہے۔ تمام کائنات کو سمیٹنے  
ہوئے ہے، اسے نہ اونگھ لگتی ہے۔  
اور نہ وہ سوتا ہے۔ زمین اور آسمانوں  
میں جو کچھ ہے اس کی ملکیت میں ایسا

(۲۸) ابن السنی (۱۲۲) ابن القیم نے یہ حدیث الوابل المصیب میں بحوالہ التسانی الکبیر نقل کیا ہے دیکھئے ص (۲۲۹)

کون ہے ہے جو اس کے پاس اسکی  
 اہانت کے بغیر کسی کی سفارش کرے جو  
 کچھ ان کے سامنے ہے اسے بھی وہ  
 جانتا ہے ان سے جو اوچل ہے۔ اس سے  
 بھی وہ واقف ہے اور وہ اس کی مخلوق  
 میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علم میں نہیں  
 لے سکتے بلایہ کہ وہی جس قدر علم دینا  
 چاہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور  
 زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے ان دونوں  
 کی حفاظت اس کے لئے باعث ممکن  
 نہیں ہے اور وہ عایشاں اور عظیم الشان  
 ذات ہے۔

ذَٰلَ الَّذِي يَشْفَعُ  
 عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
 يَعْلَمُ مَا بَيْنَ  
 أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ  
 وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ  
 مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا  
 شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
 وَلَا يَـُٔودُهُ حِفْظُهُمَا  
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(سورہ بقرہ : ۲۵۵)  
 ❖ ❖ ❖  
 ❖ ❖ ❖

## دعائے قنوت

(۳۹) قنوت میں دو دعائیں منقول ہیں۔ ان میں سے پہلے نے اس کو ترجیح دی

ہے جو حضرت حسن بن علی سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے مجھے چند کلمات تعلیم فرمائے جن کو میں قنوت وتر میں پڑھتا ہوں، وہ یہ ہیں

اللَّهُمَّ اهْدِنِي	اے اللہ! جن لوگوں کو تو ہدایت فرمائے
فِيمَنْ هَدَيْتَ	ان کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دے،

(۲۹) (۱۳۲۵) ت (۳۶۳) ج (۱۱۷۸) ح (۱۹۹/۱) شرح السنۃ (۱۳۸/۲)

طبرانی اور بیہقی نے ولا یذل من والیت کے بعد ولا یعز من عادیت

روایت کیا ہے اور نسائی نے دوسرے طریق سے اخیر میں وصلی اللہ

علی النبی محمد ذکر کیا ہے دیکھئے بلوغ الرام حدیث (۲۳۳)

اور ابن خزیمہ اور ابن ابی شیبہ وغیرہ نے وتعالیت کے بعد لا منجا منک

الا الیک کا ذکر کیا ہے۔ دیکھئے البانی کی صفة صلوة النبی ص ۱۶۱

مطبوعہ المکتب الاسلامی۔

اور جن کو تو عافیت دے ان کے ساتھ  
 مجھے بھی عافیت دے اور جن کا تو کلام  
 بنے ان کے ساتھ میرا بھی کار ساز بن  
 اور ان تمام چیزوں میں جو تو نے مجھے  
 دی ہیں برکت دے اور جو تو نے میرے  
 لئے مقدر کیا ہے مجھے اس کے شر  
 سے بچا، تیرا ہی حکم چلتا ہے اور تجھ پر  
 کسی کا حکم نہیں چلتا، جس کا تو دوست  
 ہو گیا وہ ذلیل و خوار نہیں ہوتا تو برکت  
 والا ہے اے پروردگار اور عظیم الشان ہے  
 اے اللہ! ہم تجھی سے مدد  
 مانگتے ہیں اور تجھی سے گناہوں کی بخشش  
 چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔

وَ عَافِنِي فِيمَنْ  
 عَافَيْتَ وَ تَوَلَّيْنِي  
 فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَ  
 بَارِكْ لِي فِيمَا أُعْطَيْتَ  
 وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ  
 فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى  
 عَلَيْكَ وَ إِنَّهُ لَا يَدُلُّ  
 مَنْ وَ أَلَيْتَ تَبَارَكْتَ  
 رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ۔

(۳۰) اللَّهُمَّ إِنَّا  
 نَسْتَعِينُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ  
 وَ نُوْمِنُ بِكَ وَ نُؤْتِي

(۳۰) مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص (۳۰) مطبوعہ مدار التلقیہ بمبئی

اور تیری تعریف کرتے ہیں تیری مٹھلی  
 نہیں کرتے اور جو تجھ سے نافرمانی کرتا  
 ہے اس سے تعلق ختم کر لیتے ہیں،  
 اے اللہ! ہم تیری عبادت کرتے ہیں  
 اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور  
 تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف  
 دوڑتے ہیں اور لپکتے ہیں اور تیرے  
 عذاب سے خوف کھاتے ہیں اور تیری  
 رحمت کے امیدوار ہیں۔ بیشک تیرا  
 یقینی عذاب کافروں کو پہنچا کر رہے گا۔

عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا  
 نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ  
 وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُوكُ  
 اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ  
 وَتِلْكَ نَصَلِّي وَنَسْجُدُ  
 وَإِلَيْكَ نَسْعِي وَنَحْفِيدُ  
 وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى  
 عَذَابَكَ إِنْ عَذَابَكَ  
 الْجِدُّ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ.

## صبح و شام کی دعائیں

۱۳۱۱ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو

(۳۱) غد (۱۱۹۹) ت (۳۸۸۸) د (۵۰۶۸) ح (۳۸۶۸)  
 حب (۲۳۵۴)

تعلیم فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اللہ کے حضور میں عرض کرے۔

اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری  
صبح ہوئی اور تیرے ہی حکم سے ہماری  
شام اور تیرے ہی حکم سے ہم جیتے ہیں،  
اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے اور پھر  
تیرے ہی پاس حاضر ہوں گے۔

اللَّهُمَّ بِكَ  
أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا  
وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ  
نَمُوتُ وَإِلَيْكَ  
النُّشُورُ۔

اور جب شام ہو تو یہ کہے:

اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری  
شام ہوئی اور تیرے ہی حکم سے ہماری  
صبح اور تیرے ہی حکم سے ہم جیتے ہیں اور  
تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے اور تیرے

اللَّهُمَّ بِكَ  
أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا  
وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ  
نَمُوتُ وَإِلَيْكَ

الْمَصِيْرُ - | ہی پاس لوٹ کر جائیں گے

(۳۲) حضرت ابان بن عثمان روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر دن کی صبح اور ہرات کی شام کو تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔ وہ دعا یہ ہے

<p>اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی، اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔</p>	<p>بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔</p>
--	--

## سونے کے وقت کی دعائیں

(۳۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

(۳۲) ت (۳۳۸۵) ر (۵۰۸۸) ج (۳۸۶۹) حب  
 (۲۳۵۲) ک (۵۱۴،۱)  
 (۳۳) دیکھئے حاشیہ نمبر ۱

و سلم جب رات کو سونے کے لئے لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھ لیتے۔ پھر یہ دعا کرتے:

اے اللہ! مجھے تیرے ہی نام پر مرنا	اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ
اور جینا ہے۔	أَمُوتُ وَ أَحْيَا۔

اور جب سو کر اٹھتے تو اس طرح کہتے:

اس اللہ کی حمد و ثنا ہے جس نے موت	الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
طاری کرنے کے بعد ہم کو جلا یا اور	أَحْيَانًا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا
ہمیں اس کے پاس جانا ہے۔	وَ إِلَيْهِ النُّشُورُ۔

(۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب سونے کے لئے لیٹتے تو قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور جسم مبارک پر جہاں تک آپ کے ہاتھ پہنچتے پھیرتے، پہلے سر



اور چہرے پر اس کے بعد جسم کے اگلے حصہ پر پھرتے، ایسا تین دفعہ کرتے،  
حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب آپ بیمار ہوتے تو مجھے ایسا کرنے کا حکم فرماتے۔  
(۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بستر پر سونے کے لئے جائے تو وہ  
اپنا بستر اپنے تہبند کے کنارے سے (یا کسی بھی کپڑے سے) تین مرتبہ جھاڑ  
کیونکہ اسے پتہ نہیں ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں اس پر کون سی چیز آپڑی  
تھی، پھر یہ دعا پڑھے۔

اے اللہ! تیرے ہی نام پر میں نے  
اپنا پہلو رکھا اور تیری ہی مدد سے  
اُسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری روح قبض  
کرے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو  
چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حالت

بِاسْمِكَ رَبِّحْتُ  
وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ  
ارْفَعُهُ اِنْ اُمْسَكْتَ  
نَفْسِي فَارْحَمْهَا  
وَ اِنْ اُرْسَلْتَهَا فَاَحْفَظْهَا

بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ | فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی  
الصَّالِحِينَ . | حفاظت کرتا ہے۔

## نیند نہ آئے تو کیا پڑھے

(۳۶) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے خوابی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا یہ دعا کرو:

اے اللہ! ستارے پھپھکے اور	اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ
آنکھیں نیند میں ڈوب گئیں اور تو زندہ	وَهَدَّاتِ الْعُيُوتُ وَ
رہنے والا اور ہر چیز کا نگہبان ہے،	أَنْتَ حَيٌّ كَيْتُومٌ لَا
تجھے نہ اونگھ لگتی ہے اور نہ تو سوتا ہے	تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ
اے ابدی زندہ رہنے والے اے نگہبان	يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَهْدِيْ

(۳۶) ابن السنی (۷۵۲) طب (مجمع الرواۃ (۱۲۸/۱۰)

لَيْلِيَّ وَ أُنِيْمَ | تو میری رات پر سکون بنا دے اور  
عَيْنِيَّ - | میری آنکھوں کو نیند بخش دے۔

حضرت زیدؓ کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے  
میری بے خوابی دور فرمادی۔

## سوئے میں ڈر جائے تو کیا پڑھے

(۳۷) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے اور یہ دعا پڑھ  
لے تو اسے وہ ڈراؤنا خواب کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا، دعا یہ ہے۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ | میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلموں کے ذریعہ پناہ  
اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ | مانگتا ہوں اس کے غضب سے، اس  
غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ | کی نرا سے اس کے بندوں کے شر سے

(۳۷) ت (۳۵۱۹) د (۳۸۹۳) ح (۱۸۱/۲) ابن السنی (۷۵۳)

عِبَادِهِ وَمِنْ مَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ۔

شیاطین کے دوسو سوں سے، اور اس بات سے کہ وہ میرے قریب آئیں۔

## قرض دور کرنے کی دعائیں

(۳۸) یہ دعا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو صبح و شام پڑھنے کے لیے تعلیم فرمائی تھی جس کے پڑھنے سے ان کے تمام قرض باسانی ادا ہو گئے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ	اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں،
بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ	فکر اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں مصروفیت
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ	کاہلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں میں
وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ	کنجوسی اور بزدلی سے اور تیری پناہ
مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ	چاہتا ہوں قرض کے غالب آجانے سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ | اور تیری پناہ مانگتا ہوں فوجوں کے  
الدِّينِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ | قہر اور دباؤ سے۔

(۳۹) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص اس دعا کو پڑھے  
گا اللہ تعالیٰ اس کے قرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔ اگرچہ اس کے  
قرض پہاڑ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں، وہ دعایہ ہے۔

اللَّهُمَّ اكْفِنِي | خداوند! مجھے حلال رزق دے کہلام  
بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ | سے بچادے، اور تو اپنے فضل و کرم  
وَ أَعْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ | سے مجھے اپنے غیروں سے بے نیاز  
سِوَاكَ۔ | کر دے۔

## مشکل اور دشواری کے وقت

(۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

(۳۹) ت (۳۵۵۵) و نیلمی درالد عوات الکبیر دیکھئے مشکاة المصابیح  
(۲۲۲۹)

(۴۰) حب (۲۲۲۷) ابن السنی (۳۵۳)

علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی:

اے اللہ! تو جس کام کو آسان بنا لے وہی  
آسان ہے، اور اگر تو چاہے تو مشکل  
کو آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا  
مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ  
الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا.

## تکلیف کے وقت کیا پڑھے

(۴۱) حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے جسم میں درد کی شکایت کی تو آپ نے ان  
سے فرمایا کہ تم اپنا ہاتھ اپنے جسم کی تکلیف والی جگہ پر رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ  
پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا کرو۔

میں اللہ کے جلال و قدرت کی پناہ لیتا  
ہوں۔ اس تکلیف کے شر سے جو میں

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ  
وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ

(۴۱) حم (۲۲۰۲) جہ (۳۵۲۲) د (۳۸۹۱) ت (۴۰۸۱)

مَا أَجِدُ وَأَحَازِرُ | محسوس کر رہا ہوں اور جس سے میں  
ڈرتا ہوں۔

(۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی  
بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ اس کے جسم پر پھیرتے اور یہ  
دعا کرتے۔

أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ | اے لوگوں کے پروردگار تکلیف دور  
النَّاسِ وَأَهْضِبِ أَنْتَ الشَّافِي | فرمادے اور شفا عطا کر، تو ہی شفا عطا  
لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ | کرنے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی  
شِفَاءٌ لَا يُفَادِرُ شِفَاءً | شفا نہیں، ایسی کامل شفا دے کہ  
سَقَمًا | بیماری کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔

## دشمن سے خوف کے وقت

(۴۳) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کو جب کسی دشمن سے خطرہ محسوس ہوتا ہے تو یہ دعا کرتے۔

<p>اللہ! ہم تجھ کو ان دشمنوں کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔</p>	<p>اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي مَخْرَجِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ۔</p>
---	---

## دشمن کے مرنے پر کیا کہے

(۴۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! خدائے عزوجل  
نے ابو جہل کو ہلاک کر دیا تو آپ نے فرمایا۔

<p>تمام حمد و ثنا اس اللہ کے لٹے ہے جس نے اپنے بندے کی نصرت کی اور اپنے دین کو عزت و غلبہ سے نوازا۔</p>	<p>الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَ عَبْدَهُ وَاعْتَزَلَ دِينَهُ۔</p>
---	---



## جب کسی مسلم کے مرنے کی خبر ملے تو کیا کہے

(۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موت خوف و درہشت کا باعث ہے اس لئے جب تم میں سے کسی کو اپنے مومن بھائی کے انتقال کی خبر ملے تو یہ کہے

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف  
لوٹنے والے ہیں، اور ہم اپنے رب کی  
طرف جانے والے ہیں۔ یا اللہ تو  
اس کو اپنے مخلص بندوں میں رکھ لے  
اور اس کی کتاب طیبین میں لکھ رکھ لو  
پس اندگان میں اس کا قائم مقام بن جا  
اور اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ کراد

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ  
رَاجِعُونَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا  
لَمُنْقَلِبُونَ۔ اللَّهُمَّ اكْتُبْهُ  
عِنْدَكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ وَاجْعَلْ  
كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْهُ  
فِي أَهْلِهِ فِي الْغَابِرِينَ  
وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا

تَفْتِنًا بَعْدَهُ - | نہ اس کے بعد ہم کو آزمائش میں ڈال۔

## نماز جنازہ میں میت کے لئے دعا

(۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنازے کی نماز پڑھتے تو یہ دعا کرتے۔

اللہم اغفر	اے اللہ! ہمارے زندوں، ہمارے
لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا	مردوں، ہمارے حاضرین، ہمارے
وَعَائِشِنَا وَمَصْغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا	فائزوں، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑے
وَذَكَرِنَا وَأُنثَانَا اللَّهُمَّ	ہمارے مردوں، ہماری عورتوں سب
مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ	کی مغفرت فرما، اے اللہ! تو ہم میں سے
عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ	جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر
تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ	زندہ رکھ اور جسے موت دے، اے

(۴۶) د (۳۲۰۱) جہ (۱۳۹۸) حم (۳۶۸/۲) ک (۳۵۸/۱) الفاظ

حدیث شاہین ماجہ کے ہیں۔

ایمان کی حالت میں موت دے، اے اللہ  
اس میت پر صبر کرنے کے ہمارے ہیں  
محرور نہ کر اور نہ ہمیں تو اس کے بعد  
گمراہ کر۔

عَلَى الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ  
لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ  
وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

## میت کو قبر میں رکھے تو کیا کہے

(۳۷) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دختر حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا قبر میں رکھی گئیں تو آپ نے یہ دعا کی تھی۔

اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا، اسی  
میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے، پھر  
اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے، اللہ  
کے نام پر اور اللہ کی راہ میں اور رسول

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ  
وَفِيهَا نَعِيدُكُمْ وَمِنْهَا  
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى  
بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ

<p>اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مذہب اور طریقے پر۔</p>	<p>اللہِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔</p>
--	--

## زیارت قبر کیلئے قبرستان جائے تو کیا ہے

(۴۸) حضرت بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو تلقین فرمایا کرتے تھے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو یہ کہیں:

<p>اس دیار کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، انشاء اللہ ہم تم سے عنقریب آئیں گے، ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔</p>	<p>السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَآجِتُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلكُمْ الْعَافِيَةَ</p>
--	---



## آنڈھی اور طوفان کے وقت کیا ہے

(۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آنڈھی آتی تو یہ دعا کرتے۔

خداوندا، میں تجھے سے اس آنڈھی کی خیر و برکت کا اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر و برکت کا اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس کے خیر کا طالب ہوں، میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اس کے شر سے اور اس سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا  
وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّهَا وَشَرِّ مَا  
فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ  
بِهِ۔

(۳۹) ت (۳۴۴۵) م (۸۹۹) الفاظ مسلم کے ہیں۔ ترمذی میں اس سالک  
من خیرھا ہے

## بادل کی گرج اوز بھلی کی کڑک کے وقت کی دعا

(۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل کی گرج اوز بھلی کی کڑک سننے تو یہ دعا کرتے۔

<p>اے اللہ! تو ہمیں اپنے غضب سے          مبرا، اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر          اور اس سے پہلے ہی ہمیں امن و مافیت          سے نواز</p>	<p>اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا          بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا          بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ          ذَلِكَ۔</p>
---	---

## پہلی رات کا چاند دیکھے تو کیا پڑھے

(۵۱) حضرت ظہور بن بید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

(۵۰) خد (۷۱۲) ت (۳۴۴۶) امام بخاری نے بصعقك“  
 روایت کیا ہے۔

(۵۱) ت (۳۴۴۷) حم (۱۶۲/۱) دی (۳/۲) حب  
 (۳۳۷۵) ابن السنی (۶۲۶) الفاظ حدیث ابن السنی کے ہیں۔

اللہ علیہ وسلم جب پہلی رات کا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے۔

<p>خداوند! یہ چاند ہم پر امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کے ساتھ طلوع کرنا، اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔</p>	<p>اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ تَعَالَى</p>
--	--

## روزہ افطار کرنے کی دعائیں

(۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب روزہ افطار فرماتے تو یہ کہتے:

<p>پیس پیس چلی گئی اور گیس تر ہو گئیں اور اورد ٹو اب یعنی ہو گیا۔ انشاء اللہ۔</p>	<p>ذَهَبَ الظَّمْأُ وَأَبْطَلَتِ الْعُرْوَةُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ لِإِنِّ شَاءَ اللَّهُ</p>
---	---

(۵۳) حضرت معاذ بن زہرہ (تابعی) روایت کرتے ہیں کہ انھیں یہ بات پہنچی ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار فرماتے تو یہ دعا کرتے۔

(۵۲) د (۲۳۵۷) ک (۴۲۲/۱) ابن السنی (۴۷۹) (۵۳)

د (۲۳۵۸)

<p>اے اللہ! میں نے تیرے ہی واسطے روزہ رکھا، اور تیرے ہی رزق سے میں نے افطار کیا۔</p>	<p>اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ</p>
--	---

## کسی دوسرے کے یہاں کچھ تناول کرے تو کیا کہے

(۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن جبادہ کے پاس تشریف لے گئے تو وہ روٹی اور تیل لائے جس سے آپ نے تناول فرمایا یہ دعائیہ کلمات کہے،

<p>تمہارے یہاں روزہ دار روزہ کھولیں۔ اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور فرشتے تمہارے حق میں دعا کریں۔</p>	<p>أَفْطَرْتُ عِنْدَكُمْ الصَّائِمِينَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْوَابِسُونَ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ</p>
---	---



## سفر پر جانے اور اس سے واپس آنے کی دعا

(۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب سفر کے لیے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہتے۔ اس کے بعد یہ دعا کرتے۔

پاک و بے عیب ہے وہ ذات جس  
نے ہمارے لئے اس کو قابو میں دیا  
ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہیں  
تھے، اور ہم اپنے پروردگار کے پاس  
لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ!  
ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور  
تقویٰ کی اور ان اعمال کی درخواست

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ  
لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ  
مُقْرِبِينَ وَإِنَّا إِلَى  
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ، اَللّٰهُمَّ  
اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا  
هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى  
وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى

کرتے ہیں جو تجھے پسند ہے، اے  
اللہ! تو ہم پر یہ سفر آسان فرما دے اور  
اس کی دوری کم کر دے اے اللہ!  
بس تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق اور  
سہارا ہے اور ہمارے پیچھے تو ہی ہمارے  
مال و جائداد اور اہل و عیال کی دیکھ  
بھال کرنے والا ہے، اے اللہ! میں  
تیری پناہ چاہتا ہوں۔ سفر کی مشقت  
اور تکلیف دہ منظر سے، اور اس سے  
کہ سفر سے واپسی پر اہل و عیال اور مال  
جائداد میں کوئی بُری بات کا سامنا  
کروں۔

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا  
هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ  
اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَسْجُوبُ  
فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي  
الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ  
بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ  
وَكَاثِبَةِ الْمَنْظَرِ وَسَوْءِ  
الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ  
وَالْأَهْلِ -

اور سفر سے واپس ہوتے تو یہی کلمات کہتے لیکن اخیر میں ان کلمات کا

اضافہ کرتے۔

<p>ہم واپس لوٹنے والے تو یہ کرنے والے</p> <p>اور عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے</p> <p>پورا دھار کی حمد و ثنا کرنے والے۔</p>	<p>اِثْبُتُونَ تَائِبُونَ</p> <p>عَابِدُونَ لِرَبِّنَا</p> <p>حَامِدُونَ۔</p>
--	---

## رخصت کرنے والا کیا کہے

(۵۶) حضرت قرظ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے ان سے کہا اؤ تمہیں ایسے رخصت کروں جس طرح مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت فرمایا تھا۔ (اس کے بعد یہ دعا پڑھی۔)

<p>تمہارے دین، امانت اور آخری اعمال</p> <p>کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔</p>	<p>اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ</p> <p>وَ اَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِمَ عَمَلِكَ</p>
--	--

## سفر میں کسی جگہ اترنے کی دعا

(۵۷) حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جب کوئی اٹنٹے سفر کسی جگہ اترے اور یہ دعا کرے۔

میں اللہ کے کلمات تمام کی پناہ مانگتا ہوں اس کی مخلوقات کے شر سے۔	أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
--	---

تو جب تک وہ وہاں سے روانہ نہ ہو جائے اس کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچائے گی۔

## کسی لہتی میں داخل ہونے کی دعا

(۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(۵۷) م (۲۷۰۸) (۵۸) حب (۲۳۷۷) ابن السنی (۵۲۸) ک (۳۳۶۸)

کا دستور تھا کہ جب سفر میں وہ بستی نظر آتی جہاں آپ جانا چاہتے تھے یہ دعا کرتے۔  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 سے اللہ! میں تجھ سے اس بستی کی اچھائی  
 کا طالب ہوں، اور اس اچھائی اور بھلائی  
 کا جو اس میں ہے اور میں تیری پناہ لیتا  
 ہوں، اس کے شر سے اور اس شر سے  
 جو اس میں ہے، اے اللہ تو ہمیں اس  
 بستی کی اچھی پیداوار سے ہمارا رزق بنا،  
 اور اس کی بیماری اور بلا سے ہمیں بچا اور  
 اس بستی والوں کے دل میں ہماری محبت  
 ڈال دے اور اس کے صالح افراد کی محبت  
 ہمارے اندر پیدا کر دے۔  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ  
 مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ وَخَیْرِ  
 مَا جَمَعْتَ فِیْهَا وَ  
 اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا  
 وَشَرِّ مَا جَمَعْتَ فِیْهَا  
 اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَیَاہَا  
 وَاعِزَّنَا مِنْ وَبَاہَا  
 وَحَبِّبْنَا اِلٰی اٰہْلِهَا وَ  
 حَبِّبْ مَبَالِغِیْ اٰہْلِهَا  
 اِلَیْنَا۔



## کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا

(۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو شروع میں بسم اللہ کہہ لے۔ اگر کہنا بھول جائے اور بعد میں یاد آئے تو یوں کہے۔

اللہ کے نام کے ساتھ شروع میں بھی اور	بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلًا
آخر میں بھی۔	وَ اٰخِرًا -

## کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا

(۶۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ کہتے۔

---

(۵۹) د (۳۷۶۷) ح (۱۳۴۱) ک (۱۰۸/۴)  
 (۶۰) د (۳۸۵۰) ت (۳۴۵۳) ج (۳۲۸۳) ابن السنی (۳۵۸)  
 ح (۳۲/۳)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا  
وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ۔

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے  
ہمیں کھلایا پلایا، اور ہمیں مسلمان بنایا۔

## کھانا کھلانے والے کے لئے دعا

(۶۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھلانے والے کو یہ دعا فرمائی ہے۔  
خداوند! تو نے جو رزق نہیں دیا ہے۔  
اس میں برکت عطا فرما اور ان کے گناہ  
بخش دے، اور ان پر رحم فرما۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ  
فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ  
لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

یاد دعا نمبر ۵۴ پڑھے۔

## نیامیوہ و پھل دیکھنے کی دعا

(۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ

(۶۱) م (۲۰۴۲) ابن السنی (۴۷۷) (۶۲) ابن السنی (۲۸۱)

علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب فصل کا نیا میوہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو اسے اپنی آنکھوں پر پھر اپنے ہونٹوں پر رکھ کر یہ دعا فرماتے۔

اللَّهُمَّ ارِيْتَنَا | خداوند! تو نے ہمیں فصل کا پہلا میوہ

أَوْلَاهُ فَأَرِنَا آخِرَهُ - دکھایا ہے ہمیں اس کا آخری میوہ بھی دکھا

اس کے بعد آپ وہ پھل اپنے پاس کسی چھوٹے بچے کو عنایت فرمادیتے۔

## چھینک آنے کے وقت کی دعا

(۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں کسی کو جب چھینک آئے تو وہ کہے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ"

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اور اس کا مومن بھائی کہے "بِرَحْمَتِكَ اَللّٰہُ"

تم پر اللہ رحم فرمائے (جب وہ یہ کہے تو اس کے جواب میں چھینکنے والا کہے:

يَهْدِيْكُمْ اَللّٰہُ | اللہ تم کو سیدھی راہ پر چلائے اور تمہارا



وَيُصْلِحُ بَانَكُمْ۔ | حال درست کرے۔

## کافر کو چھینک آئے تو کیا کہے

(۶۴) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس غرض سے چھینکتے تھے کہ آپ ان کے لئے دعائیہ جملہ **يُوحَاكَ** اللہ! کہیں تو آپ فرماتے:

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ | اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے۔  
وَيُصْلِحُ بَانَكُمْ۔

## خطبہ نکاح

(۶۵) الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ

(۶۴) د (۵۰۳۸) ت (۲۷۴۰) ح (۴۰۰۴) خ (۹۴۰)  
(۶۵) ت (۱۱۰۵) ج (۱۸۹۲) د (۲۱۱۸) ن (۱۰۵/۳) الفاظ حدیث  
ابن ماجہ کے ہیں۔

آیتوں کی ترتیب الوائل المصیب اور الاذکار وغیرہ سے ہے۔

مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ  
 فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ  
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي  
 خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ  
 مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ  
 بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا (النساء، ۱) يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ  
 أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (آل عمران: ۱۰۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ  
 وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ  
 وَمِنَ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (الأحزاب، ۱۷)

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں

ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں، اور اسی سے معافی مانگتے ہیں، اور اپنے

نفس کی شرارتوں اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اس کی پناہ مانگتے ہیں، اللہ جسے سیدھی راہ پر لگائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور جسے غلط راستے پر لگائے اسے کوئی سیدھا چلانے والا نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلائے، اس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات بگاڑنے سے ہیز کرو، یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ (النساء: ۱۱) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو (آل عمران: ۱۰۲) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور خشیک بات کیا کرو، اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا۔ اور تمہارے قصوروں سے سے درگزر فرمائے گا، جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس نے

بڑی کامیابی حاصل کی۔ (الاحزاب ۶۰ء)

## شادی کی مبارکباد

(۶۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کی شادی پر اس کو مبارک باد دیتے تو اس طرح فرماتے۔

خدا تمہارے لئے یہ شادی مبارک	بَارَكَ اللهُ لَكُمْ
کہے، اور تم پر برکتیں نازل فرمائے اور	وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ
تم دونوں کو خیر و بھلائی پر متفق رکھے۔	بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ۔

## بیوی کے پاس جائے تو کیا کہے

(۶۷) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم میں کوئی جب کسی عورت سے شادی کرے یا خدمت

کے لئے باندی یا غلام خریدے تو یہ دعا کرے:

<p>اسے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر و برکت کا اور اس کی فطری خصلت کی خیر و بھلائی کا طلب گار ہوں اور اس میں اور اس کی فطرت میں جو برائی ہے اس سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔</p>	<p>اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔</p>
--	---

اور اگر اونٹ وغیرہ خریدے تو اس کے کوبان کی چوٹی کو پکڑ کر مذکورہ دعا

پڑھے۔

## جماع کے وقت کی دعا

(۶۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں سے میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جانے کے

وقت دعا کر لیا کرے تو اس مباشرت کے بعد جو بچہ پیدا ہوگا اسے شیطان کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا۔ دُعا یہ ہے۔

<p>اللہ کے نام سے، اے اللہ تو ہم سے شیطان کو دور رکھ اور جو اولاد ہم کو دے اس سے بھی شیطان کو دور رکھ۔</p>	<p>بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔</p>
--	---

## مجلس سے اٹھنے کی دُعا

(۶۹) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس کے اختتام پر اٹھتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

<p>خداوند! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں، گو ابھی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی جہالت کے</p>	<p>سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِعَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ</p>
---	--

اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ  
إِلَيْكَ -

لائق نہیں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا  
ہوں اور تیری بارگاہ میں اپنی گناہوں  
سے توبہ کرتا ہوں

## مجلس سے کھٹے وقت اپنے اور اہل مجلس کیلئے دعا

(۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس سے اٹھتے وقت اپنے اصحاب کے لئے اکثر یہ دعا فرماتے تھے:

اللَّهُمَّ اَقِسْمُ  
لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ  
مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا  
وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ  
وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا

اے اللہ! تو اپنے خوف سے ہمیں اتنا  
حصہ دے جس سے تو ہمارے درمیان  
اور ہماری نافرمانیوں کے درمیان حائل  
ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری اور  
اطاعت گزاری میں سے وہ قوت لے

(۷۰) ت (۳۲۹۷) ک (۵۲۸/۱) ابن السنی (۴۴۸) الفاظ حدیث  
ابن السنی کے ہیں۔

جس کے ذریعہ تو ہمیں اپنی جنت تک  
 پہنچادے اور یقین و ایمان کا اتنا  
 حصہ دے جو ہم پر دنیا کی مصیبتوں کو  
 آسان کر دے، خداوند! تو ہمیں جب  
 تک زندہ رکھے ہمارے کانوں، آنکھوں  
 اور قوت سے نفع پہنچا، اور اس کا فیض  
 ہمارے مرنے کے بعد بھی باقی رکھ اور  
 جو کوئی ہم پر ظلم کرے تو اس سے ہمارا  
 بدلہ لے، اور ہم سے جو عداوت رکھے  
 اس پر ہماری مدد فرما اور ہماری مصیبت  
 ہمارے دین میں تجویز مت کر اور دنیا کو  
 ہمارا سب سے بڑا مقصد اور ہمارے علم کا  
 منشا اور منزل مقصود نہ بنا اور ہم پر ایسے

تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّاتَكَ  
 وَمِنَ الْيَقِينِ مَا  
 تَهْوُونَ بِهِ عَلَيْنَا  
 مَصَائِبَ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ  
 مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا  
 وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا  
 وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا  
 وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَىٰ مَنْ ظَلَمَنَا  
 وَانصُرْنَا عَلَىٰ مَنْ عَادَانَا. وَلَا  
 تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا  
 تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبْرَ هَمِّنَا  
 وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا  
 تَسَلِّطَ عَلَيْنَا مَن



قَدْ يَوْحَمَنَا - | کو سلا نہ کر جو ہم پر ترس نہ کھائے۔

## کسی مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

(۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی مبتلائے مصیبت کو دیکھے اور یہ دعا کرے تو وہ بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا، دعا یہ ہے۔

جو اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے  
اس سے محفوظ و مامون رکھا جس میں  
تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی مخلوقات میں  
سے بہتوں پر فضیلت بخشی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي  
عَاقَبَنِيْ وَمَا اُبْتَلَاكَ بِهٖ  
وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ  
خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

## بازار جانے کی دعا

(۷۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب بازار تشریف لے جاتے تو یہ دعا کرتے:

اللہ کا نام لے کر، اے اللہ! میں تجھ	بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
سے اس بازار میں اور اس کی چیزوں	اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ
میں جو خیر و برکت ہے اس کا سوال کرتا	السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا
ہوں اور اس بازار میں اور اس کی چیزوں	وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا
میں جو شر ہے اس سے تیری پناہ مانگتا	وَ شَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
ہوں۔ اے اللہ! اس سے بھی تیری	اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ
پناہ مانگتا ہوں کہ اس بازار میں	فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً

(۷۲) ابن السنی (۱۸۰) ک (۵۳۹/۱) طب مجمع الزوائد  
(۲۹/۱۰) بیہقی دارالحدیث الکبیر دیکھئے مشکاة المصابیح (۲۳۵۶)

اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔ | جہوں میں قسم کا نشانہ بنا دیا میں خسرے  
کا سودا کروں۔

## ایمانہ دیکھنے کے وقت کی دعا

(۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جب ایمانہ دیکھتے تو یہ دعا کرتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ | تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اے اللہ  
جس طرح تو نے میری شکل و صورت چھپی  
بنائی ہے ویسے ہی میرے اخلاق  
فَحَسِّنْ خُلُقِيْ۔

اچھے بنا دے۔

## سید الاستغفار

(۷۳) حضرت شداد بن اوس انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

(۷۳) ابن السنی (۱۶۲) (۷۴) نخ (۶۳۰۶) ت (۳۳۹۰) حم  
(۱۲۲/۴) ن (۲۷۹/۸)

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سید الاستغفار (یعنی استغفار کے لئے سب سے بہتر اور جامع کلمات) یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں گویا ہو۔

اے اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے،  
تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،  
تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں  
میں تیرے وعدے اور عہد پر حتی المقدور  
قائم رہوں گا۔ میں پناہ مانگتا ہوں تیری  
اپنے اعمال کے شر سے اور میرے اوپر  
تیری جو نعمتیں ہیں میں ان کا اعتراف کرتا  
ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار  
کرتا ہوں، تو مجھے معاف کر دے اس  
لئے کہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا  
کوئی نہیں۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي  
وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى  
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا  
اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ  
أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ  
عَلَيَّ، وَ أَبُوءُ بِذَنْبِي  
إِغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا  
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا  
أَنْتَ۔

عنور نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دن کے شروع میں یقین و ایمان کیساتھ یہ کلمات کہے اور اسی دن رات شروع ہونے سے پہلے اس کی وفات ہوگئی تو وہ جنت میں جائے گا، اور ایسے ہی اگر کوئی یہ کلمات رات کو کہے ایمان و یقین کے ساتھ اور صبح سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت میں جائے گا۔

## استخارہ کی دعا

(۵۱) حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اپنے تمام معاملات میں استخارہ کرنے کا طریقہ اس طرح سکھاتے تھے، جس طرح ہم کو قرآن کی سورتوں کو تعلیم دیا کرتے تھے، آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کام کرنے کا ارادہ ہو تو وہ دو رکعت نفل نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

(۷۵) خ (۶۳۸۲) ت (۲۸۰) د (۱۵۳۸) ح (۱۳۸۳) ن  
(۸۰۶) حم (۳۲۳/۳)

وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أُقْدِرُ وَتَعْلَمُ  
 وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ  
 هَذَا الْأَمْرَ حَيْرَتِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي  
 فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ  
 تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَ  
 عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي  
 الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِينِي بِهِ۔

۔ روایتوں میں ”ومعاشی“ کے بعد راوی کو شک ہے کہ حضور صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے ”وعاقبة امری“ ارشاد فرمایا ہے یا ”وعاجل امری  
 واجله“ ابن القیم نے راوی کے شک کو دور کر کے ”وعاجل امری  
 واجله“ کو حذف کر دیا ہے اور صرف پہلے لفظ وعاقبة امری کو باقی رکھا  
 ہے دیکھئے الواہل المصیب ص ۲۳۴ نیز جلاء الافہام میں تحقیق کر کے یہ  
 ثابت کیا ہے کہ حضور کا ارشاد وعاقبة امری ہی ہے اور یہ کہ دونوں کو  
 دعا میں جمع کرنا درست نہیں ہے اور اس کی علت بھی بیان کی ہے دیکھئے  
 جلاء الافہام ص ۱۹۲

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ سے بھلائی طلب کرتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے طاقت چاہتا ہوں، اور تیرے فضل و کرم کی بھیج مانگتا ہوں کیونکہ تو ہی قدرت والا ہے، اور میں عاجز ہوں اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا، اور تو غیب کی باتیں جاننے والا ہے، اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے میرے لیے بہتر ہے تو تو یہ کام مجھ پر آسان کر دے۔ پھر مجھے اس کام میں برکت دے، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے میرے لیے بُرا ہے تو مجھ سے اس کام کو دور رکھ اور مجھے اس کام سے باز رکھ، اور میرے لیے بہتری مقدر کر دے جہاں ہو، اور پھر مجھے اس پر راضی اور مطمئن کر دے۔

## دعاۓ حاجت

(۷۶) حضرت عبداللہ بن ابی اؤقیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

(۷۶) ت (۴۷۹) ج (۱۳۸۴)

وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو یا کسی شخص سے ضرورت ہو، وہ وضو کرے اچھی طرح، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد ثنا کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ اس کے بعد یہ دعا کرے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا بڑا بڑا  
 کرم کرنے والا ہے، پاک و مقدس ہے  
 وہ اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے اور سب  
 تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں  
 میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اعمال کا جو  
 تیری رحمت کا باعث ہوں اور تیری مغفرت  
 کا پختہ سبب بنیں اور سوال کرتا ہوں تجھ  
 سے ہر شے سے حصہ لینے کا اور ہر گناہ سے  
 سلامتی کا، خداوند! تو میرے سب گناہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبحَانَ  
 اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ  
 وَعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ  
 وَالْفَيْئَةِ مِنْ كُلِّ بَرٍّ  
 وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ لَئِيمٍ  
 لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا



بخش دے اور ہر غم و الہم دور فرما  
اور ہر ضرورت جس سے تو راضی ہو اس  
کو پاپہ تکمیل تک پہنچا دے۔ اے سب  
سے بڑے رحم کرنے والے۔

غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا  
فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً  
هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا أَقْنَيْتَهَا  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

## جامع دعائیں

یہ دعائیں عمومی قسم کی ذکر کی جا رہی ہیں، جو نماز یا کسی وقت کے ساتھ  
مخصوص نہیں ہیں، مومن جب چاہے ان کلمات کے ساتھ اللہ کے حضور گزر گزرائے  
اور اپنی عبودیت کا اظہار کرے۔

(۷۷) بنو حنظلہ کے ایک شخص روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں شداد بن  
اوس کے ہمراہ تھا، اس موقع پر انہوں نے مجھ سے کہا کیا میں تم کو وہ عمل نہ  
بتاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ (وہ یہ ہے کہ

(۷۷) ت (۳۴۰۴) ک (۵۰۸/۱) ح (۲۴۱۶) حم  
(۱۲۵/۴) ن (۵۴/۳)

تم یوں پڑھا کرو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
الثَّبَاتَ فِي الْأُمْرِ وَ  
أَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرَّشْدِ  
وَ أَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ  
وَ حَسْنَ عِبَادَتِكَ وَ أَسْأَلُكَ  
إِسَانًا صَادِقًا وَ قَلْبًا  
سَلِيمًا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ أَسْأَلُكَ  
مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ  
وَ أَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ  
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ  
الْغُيُوبِ .

اے اللہ! میں تجھ سے معاملات میں  
ثبات قدمی چاہتا ہوں اور سوجھ بوجھ میں  
پختگی کا طالب ہوں اور تیری نعمت کی  
شکر گزاری اور حسن عبادت کی توفیق مانگتا  
ہوں اور میں تجھ سے سچ بولنے والی زبان  
اور صحیح و سالم دل مانگتا ہوں اور جو تو جانتا  
ہے اس کے شر سے میں تیری پناہ مانگتا  
ہوں اور جو تو جانتا ہے اس کی بھلائی کا  
خواستگار ہوں اور اپنے ان گناہوں سے  
جو تو جانتا ہے مغفرت چاہتا ہوں، تو  
ہی تمام پوشیدہ باتوں کا خوب جاننے  
والا ہے۔

(۷۸) حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، کم ہمتی سے، سستی و کالی سے، ہزدلی سے، کنجوسی سے، انتہائی بڑھاپے اور عذابِ قبر سے، اے اللہ! تو میرے نفس کو پرہیز گاری عطا فرما اور اسے پاک و صاف کر، تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک و صاف کرنے والا ہے، تو ہی اس کا نگرانِ نیک ہے۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں، تیری اس علم سے جو مجھے نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں تیرا خون نہ ہو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ  
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْمَمَمِ  
وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ  
إِنِّي نَفْسِي تَقْوَاهَا  
وَرَزَقِيهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ  
رَزَقَاهَا أَنْتَ وَلِيَّهَا وَ  
مَوْلَاهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ  
لَا يَنْفَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَا

(۷۸) م (۲۷۲۲) ت (۳۵۶۷) مختصراً، ن (۲۶۰/۸)

يَخْتَشِعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا يَتَّبِعُ | اور اس نفس سے جو سیرت ہو، اور ایسی دعا  
وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔ | سے جو قبول نہ ہو۔

(۷۹) حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دعائیں فرمائیں جو ہم کو یاد نہیں رہیں، اس لئے ہم نے آپ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں فرمائی تھیں جو ہم یاد نہیں رکھ سکے، آپ نے فرمایا میں تمہیں ایسی دعا بتاؤں جس میں ساری دعائیں شامل ہو جائیں، یوں کہو:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ	اے اللہ! ہم تجھ سے وہ خیر و بھلائی چاہتے
خَيْرِ مَا سَأَلْنَاكَ مِنْهُ نَبِيِّكَ	ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	تجھ سے مانگی ہیں، اور ہم ان چیزوں سے
وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا	تیری پناہ مانگتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد
اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ	صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے صرف

(۷۹) ت (۳۵۱۶) جہ (۳۷۴۶) حب (۲۲۱۳) الفاظ ترمذی کے ہیں۔

<p>تو ہی ہے میرے مدد طلب کی جائے،          اور ہم کو مقام تک پہنچانا تیرے ہی اور          ہے، اور کسی مقصد کے حصول کے لئے          طاقت و قوت میں اللہ ہی سے ملے گی۔</p>	<p>مَبْلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ          وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ          وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ          وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔</p>
--	--

## قربانی کا طریقہ

(۸۰) قربانی کے جانور کو قبلہ رخ کرنا اور یہ دعا کرے

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
 حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي  
 وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ  
 بِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ . اللَّهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ

(۸۰) مستزاج ج ۳ ص ۳۷۵ سنن ابو داؤد حدیث نمبر

(۲۷۹۵) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (۳۱۲۱) الاضاحی باب

اضاحی سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

یہ دعا پڑھ کر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے ذبح کرے اور

ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے

اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ  
وَ حَبِيْلِكَ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔

میں نے اپنا رخ اس اللہ کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین

کو پیدا کیا، سب سے یکسو ہو کر، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، میری

نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنّا اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔ جس

کا کوئی شریک نہیں ہے اس کو حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلے اپنے

رب کا فرمانبردار ہوں، اے اللہ! یہ قربانی تیرے لیے ہے اور تیری ہی توفیق

سے۔

اے اللہ تو اسے مجھ سے قبول فرما جس طرح اپنے حبیب محمد اور اپنے

خلیل ابراہیم علیہما الصلاۃ والسلام سے قبول فرمایا ہے۔

## وَعَايَ عَقِيْقَةَ

(۸۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُمَّ لَكَ وَ اِلَيْكَ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ  
(فلاں کی جگہ بچہ یا بچی کا نام لے) کہتے ہوئے ذبح کرے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

---

(۸۱) السنن الکبریٰ للبیہقی ج (۹) ص (۳۰۴) المنہاج فی شعب  
الایمان للحلیمی ج (۳) ص (۲۹۵)

## مصادر

### ناشر

مناستہ ادارات البحوث العلمیہ والإفتاء  
والدعوة والإرشاد  
دارالفکر، بیروت  
مکتبہ دارالدعوة حمص

دارالفکر، بیروت

مصطفیٰ آفندی محمد

عیسیٰ البابی الحلبي

### کتاب

۱۔ صحیح بخاری مع فتح الباری

ترقیم، محمد فواد عبدالباقی

۲۔ صحیح مسلم ترقیم،

۳۔ جامع ترمذی

تحقیق محمد عزت عبیدالدعاس

۴۔ سنن ابو داؤد

تحقیق محمد محی الدین عبدالحمید

۵۔ سنن نسائی بشرح السيوطي

۶۔ سنن ابن ماجه

تحقیق و ترقیم محمد فواد عبدالباقی



المکتب الإسلامی ودارصادر

المکتب الإسلامی

مشروع زاید تحفیظ القرآن الکریم

مطبعة الاعتدال دمشق

المکتب الإسلامی

دارالکتب العربی - بیروت

المطبعة السلفية قاهره

دائرة المعارف حیدرآباد

دارالمعرفة بیروت

۷. مسند احمد بن حنبل

۸. مشکاة المصابیح

تحقیق شیخ ابانی

۹. الأدب المفرد

۱۰. سنن دارمی

۱۱. شرح السنة للبغوی

تحقیق و تخریج شعیب الأرنؤوط

۱۲. مجمع الزوائد

۱۳. موارد الطمان ابی زوائد

ابن جنان

۱۴. مستدرک حاکم

۱۵. عمل الیوم واللیلة لابن السنی

تحقیق عبد القادر أحمد عطا

۱۶. شرح معانی الآثار للطحاوی  
مصنف ابن ابی شیبہ
۱۷. الأذکار  
۱۸. الکلم الطیب من أذکار النبی (ص)
- تخریج عبدالقادر الأرنؤوط
۲۰. النصیحة فی الأدعية الصیحة  
تخریج محمود الأرنؤوط
۲۱. حلیة الأولیاء  
للأبی نعیم الأصفهانی
۲۲. بلوغ الأفرام لابن حجر  
تحقیق رضوان محمد رضوان
۲۳. صفة صلاة النبی صلی الله علیه وسلم  
للألبانی (طبع یازویم)
- مطبعة مصطفائی  
الدار السلفية بمبئی  
دار إحياء التراث العربی  
مکتبه دار البیان دمشق
- مؤسسة الرسالة
- مطبعة السعادة - مصر
- دار الکتاب العربی بیروت
- المکتب الإسلامی

رکاستہ ادارات البحوث العلمیہ والإفتاء

والدعوة والإرشاد

دارالکتب العلمیہ۔ بیروت

المکتب الإسلامی

۲۴۔ الوابل الصیب لابن القیم

تحقیق اسماعیل بن محمد الانصاری

۲۵۔ جلاء الأقبام

فی الصلوة والسلام علی خیر الامم

۲۶۔ الکلم الطیب

تحقیق الألبانی (طبع چہارم)